اقبال کی پہلی جماعت کا نتیجہ

سلطان محمود حسین

تحقیق و جستجو میرا بہترین مشغلہ ہے ۔ خصوصاً ایسے موضوعات کو تحقیق کا موضوع بنانا جس پر کسی شخص نے قلم نہ اٹھایا ہو ۔ دوران تحقیق سنی سنائی باتوں اور روائیتوں کو میں ثانوی درجہ دیتا ہوں ، اصل مآخذوں تک رسائی حاصل کرنا میری تحقیق کی بنیاد ہے ۔ خدائے بزرگ و برتر کا احسان عظیم ہے کہ اصل ماخذوں تک راقم کی رسائی ہو جاتی ہے عرصہ سے علامہ اقبال کو میں نے تحقیق کا موضوع بنایا ہے ۔ تحقیق کے دوران اس خاکسار کو علامہ اقبال سے متعلق ایک ایسی دستاویز ملی ہے ، جس سے اقبال کی ابتدائی تعلیم کے خلا کو بڑی آسانی سے پر کیا جا سکتا ہے ، یہ تحریر بڑی قیمتی ہے ۔ پہلی بار میں اسے پیش کر رہا ہوں تاکہ قوم اپنے قومی شاعر کی ابتدائی تعلیم کے متعلق کچھ جان سکے اور یہ تاریخ کے اوراق میں دائمی طور پر محفوظ ہو جائے ۔

دستاویز اقبال کی پہلی جماعت پاس کرنے کی رپورٹ ہے ۔ ان دنوں سیالکوٹ کے تعلیمی ادارے لاہور سرکل کے تحت تھے ۔ لاہور سرکل کا انسپکٹر آف اسکولز بذات خود طلباء کا سالانہ لیا کرتا تھا ۔ اس کے نتیجہ کے مطابق طلبا کو اگلی جماعتوں میں ترقی دی جاتی تھی ۔ رائے گوپال سنگھ ، لاہور سرکل میں قائم مقام انسپکٹر آف اسکولز کی حیثیت سے کام کر رہا تھا ، اس نے ۱۸۸۵ء میں ماہ اپریل کی ابتدائی تین تاریخوں کو سکاچ مشن سکول سیالکوٹ کے پرائمری حصہ کا امتحان لیا اور ۸ اپریل ۱۸۸۵ء کو اپنی رپورٹ تحریری طور پر دی ، اس رپورٹ میں ہر جماعت کے طلبا کے نام بھی درج کیے گئے ہیں ، جنھیں اس نے ایگزیمن (Examine) کیا ۔ اس رپورٹ میں اقبال کا نام بھی درج ہے ۔

مذکورہ رپورٹ پانچ صفحات پر مشتمل ہے اور جی (G) کی لب سے انگریزی زبان میں لکھی ہوئی ہے ۔ کاغذ کا سائز ۱۵ × ۲۰ سم اور متن

کا سائز ۱۳ × ۱۷½ سم ہے ۔ پانچ صفحات پر بالترتیب ۱۵ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۵ - ۱۷ سطور ہیں ، ہلکے نیلے رنگ کا کاغذ ہے ، ان دنوں یعنی ۱۸۸۵ء میں اسکول میں جماعتوں کی درجہ بندی اس طرح تھی ۔

۱- **حصہ پرائمری :** اس میں دو حصے تھے ، لوئر پرائمری اور اپر پرائمری ۔ لوئر پرائمری میں پہلی ، دوسری اور تیسری جماعت ہوتی تھی ۔ پہلی جماعت میں کچی اور پکی دو جماعتیں ہوا کرتی تھیں ۔ اپر پرائمری میں چوتھی اور پانچویں جماعت ہوتی تھیں ۔

۲- **حصہ مڈل :** چھٹی ، ساتویں اور آٹھویں جماعت ہوتی تھیں ۔

۳- **حصہ ہائی :** نویں اور دسویں جماعت ہوتی تھیں ۔

مذکورہ رپورٹ سے تفصیلی نتائج اس طرح سامنے آتے ہیں :

(الف) ۱۸۸۴ء میں اقبال نے سکاچ مشن سکول کی پہلی جماعت میں داخلہ لیا ۔

(ب) ۱۸۸۵ء میں اقبال نے پہلی جماعت کا امتحان پاس کیا ۔ اقبال کی پہلی جماعت میں چالیس (۴۰) طلبا تھے ۔ ان میں سے ستائیس (۲۷) طلبا پاس ہوئے ۔ چھ لڑکوں کو رعائتی نمبر دے کر پاس کیا گیا ۔

(ج) ۱۸۸۵ء میں اقبال پہلی جماعت پاس کرتا ہے جبکہ ۱۸۹۱ء میں وہ آٹھویں جماعت کا امتحان پنجاب یونیورسٹی لاہور سے پاس کرتا ہے ۔ ۱۸۸۵ء اور ۱۸۹۱ء کے درمیان چھ سالوں کا فرق ہے ، ان چھ سالوں میں اقبال سات جماعتیں پاس کرتا ہے ، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اقبال نے کسی ایک سال میں دو جماعتیں پاس کی ہوں گی ۔

۴- پہلی جماعت پاس کرنے کے بعد اقبال مولوی سید میر حسن سے ان کے گھر پر پڑھنے لگے تھے ، جس کی وجہ سے وہ پڑھائی میں بہت ہوشیار ہو گئے اور اس طرح انھوں نے ایک سال میں دو جماعتیں پاس کیں ۔

اب انگریزی رپورٹ کا اردو ترجمہ پیش کیا جاتا ہے ۔

”میں نے اسکول کا معائنہ کیا اور معیار (اسٹینڈرڈ) کے مطابق پرائمری حصہ کی تیسری اور پانچویں جماعتوں کا امتحان پہلی ، دوسری اور تیسری تاریخ (اپریل ۱۸۸۵ء) کو لیا ۔ پانچویں جماعت کے ستر (۷۰) طلبا

میں سے سڑسٹھ (٦٧) طلباء اپر اسٹینڈرڈ کے امتحان میں شریک ہوئے ۔ ان میں سے گیارہ طلبا جنھوں نے ورنیکلر مڈل اسکول کا امتحان پاس کر لیا تھا ، کا صرف انگریزی میں امتحان لیا ۔ باقی چھپن (٥٦) طلبا کا ان کے تمام مضامین کا امتحان لیا ۔ اگرچہ ان میں سے بیس (٢٠) طلبا اپنے اپنے گاؤں کے پرائمری اسکولوں سے ورنیکلر میں اپر پرائمری اسکول کا امتحان پاس کر چکے تھے ۔ کامیاب ہونے والے طلبا کی تعداد چون (٥٤) تھی یعنی ۔

(i) گیارہ (١١) وہ طلبا جو ورنیکلر مڈل اسکول کا امتحان پاس کر چکے تھے ۔ ان میں تین ایسے طلبا ہیں جو معیار پر پورے نہیں اترے ، مگر رعائتی نمبر دے کر ان کو پاس کر دیا گیا ہے ۔

(ii) اپر پرائمری اسکول کے امتحان میں کامیاب ہونے والے بیس (٢٠) طلبا میں سے اٹھارہ (١٨) ۔ ان میں چار (٤) طلبا کو رعائتی نمبر دیئے گئے ہیں ۔

(iii) باقی چھتیس (٣٦) طلبا میں سے پچیس (٢٥) کامیاب ہوئے ۔ ان میں سے بھی سات طلبا کو رعائتی نمبر دے کر پاس کیا گیا ہے ۔

اس جماعت میں میں نے گذشتہ سال کی طرح لڑکوں کو فارسی کی پڑھائی ، تشریح اور گرامر میں معیار سے کم پایا ہے ۔ اس پر توجہ کی ضرورت نہیں ہے ۔ جب یہ ذہن نشین رکھا جائے کہ یہ ایک بہت بڑی جماعت ہے اور ماسوائے مڈل پاس طلبا کے ، طلبا کو مختلف سیکشنوں میں میں تقسیم نہیں کیا گیا ، جیسے کہ بہت سے دوسرے اسکولوں میں کیا جاتا ہے ۔ اس حقیقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے مجھے یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ میرے امتحان کا نتیجہ بہت تسلی بخش ہے چھوٹی سطح کے امتحان کے لیے چھہتر (٧٦) طلبا تھے ۔ اس کی تفصیل یہ ہے :

پہلی جماعت = ٤٠ (کچی اور پکی)
دوسری جماعت = ٣٦

ان میں سے صرف تینتالیس (٤٣) کامیاب ہوئے ۔ یعنی پہلی جماعت میں سے ستائیس (٢٧) پاس ہوئے ۔ ان میں چھ لڑکوں کو رعائتی نمبر دے کر پاس کیا گیا ۔ دوسری جماعت میں سے سولہ (١٦) پاس ہوئے ۔ ان میں سے پانچ (٥) طلبا کو رعائتی نمبر دے کر پاس کیا گیا ۔ یہ نتیجہ جو دوسری جماعت

کا ہے ،زیادہ تسلی بخش نہیں - فیل ہونے والے طلبا میں زیادہ تعداد ان طلبا کی ہے جو اردو املا میں ناکام ہوتے ہیں -

۸ اپریل ۱۸۸۵ء

(دستخط)
رائے گوپال سنگھ
قائم مقام انسپکٹر آف اسکولز
لاہور سرکل

اپر پرائمری اسکول اسٹینڈرڈ میں پاس ہونے والے طلبا کے نام :

۱- گردھاری لال -	۲- نہال چند -	۳- بہاری چند I -
۴- حسن دین I -	۵- منگل سین -	۶- فضل الٰہی -
۷- عبدالمجید -	۸- پانڈا سنگھ -	۹- بھگت رام -
۱۰- گوکل چند -	۱۱- تارا چند -	۱۲- کرم چند -
۱۳- مظفر احمد -	۱۴- لال سنگھ -	۱۵- کیسر سنگھ -
۱۶- سجن سنگھ -	۱۷- بھگیرتھ لال -	۱۸- پربھجن داس -

جو طالب علم رعائتی نمبروں پر پاس ہوئے :

۱۹- دیوان چند -	۲۰- منگل رام -	۲۱- ملا مل I -
۲۲- محمددین -	۲۳- سوہنی سنگھ -	۲۴- لکھن داس -
۲۵- ہری چند -		
۲۶- کھڑک سنگھ -	۲۷- نہال چند II -	۲۸- اکنڈومل -
۲۹- حویلی رام -	۳۰- رلیا رام -	۳۱- فقیر چند -
۳۲- حسن دین II -	۳۳- مہر بخش -	۳۴- لدھا سنگھ -
۳۵- مول سنگھ -	۳۶- خوشحال داس -	۳۷- حرم سنگھ -
۳۸- ملا مل II -	۳۹- ابراہیم -	

جو طالب علم رعائتی نمبروں پر پاس ہوئے :

۴۰- اروڑا مل -	۴۱- منوہر لال -	۴۲- لکشمن داس -
۴۳- علم دین -		
۴۴- نند لال -	۴۵- دل محمد -	۴۶- تیرتھ رام -
۴۷- رکن الدین -	۴۸- مبارک علی -	۴۹- گیانی رام - (گہنا رام)
۵۰- بدھا مل -	۵۱- متھرا داس -	

جو طالب علم رعائتی نمبروں پر پاس ہوئے :

۵۲- عزیز الدین ۔ ۵۳- دولت رام ۔ ۵۴- عبدالعظیم ۔

طلبا جو اوئر پرائمری سب اسٹینڈرڈ کے امتحان میں کامیاب ہوئے :

۱- اقبال ۔ ۲- اللہ رکھا ۔ ۳- دیوان چند ۔
۴- کریم بخش ۔ ۵- میران بخش ۔ ۶- جلال الدین ۔
۷- البرٹ ۔ ۸- محمد دین ۔ ۹- لبھو مل ۔
۱۰- بشو داس ۔ ۱۱- فضل حسین ۔ ۱۲- واجد علی ۔
۱۳- بلونت سنگھ ۔ ۱۴- دیوان چند II ۔ ۱۵- کیلاگ ۔
۱۶- رام دھاری ۔ ۱۷- گیلان چند ۔ ۱۸- اللہ رکھا ۔
۱۱- نرائن داس ۔ ۲۰- ہیرا لال ۔ ۲۱- صادق علی ۔

جو طالب علم رعائتی نمبروں پر پاس ہوئے ۔

۲۲- سوہن لال ۔ ۲۳- بخش اللہ ۔ ۲۴- اصغر علی ۔
۲۵- جھنڈا خاں ۔ ۲۶- محمد علی ۔ ۲۷- محمد دین II ۔

دوسری جماعت میں سے :

۱- علم الدین ۔ ۲- قائم دین ۔ ۳- فضل الٰہی ۔
۴- محبوب علی ۔ ۵- ٹیک چند ۔ ۶- سندر داس ۔
۷- لبھو مل ۔ ۸- محمد فیض ۔ ۹- بسنت بہاری ۔
۱۰- کرم خاں ۔ ۱۱- رلدو ۔ ۱۲- دیوان چند ۔

جو طالب علم رعائتی نمبروں پر پاس ہوئے :

۱۳- غلام محی الدین ۔ ۱۴- شنکر داس ۔
۱۵- گنیش داس ۔ ۱۶- حاکم خاں ۔

دستخط

رائے گوپال سنگھ

قائم مقام ۔ انسپکٹر آف اسکولز

لاہور سرکل

اقبال کے محبوب صوفیہ

از

اعجاز الحق قدوسی

مذکورہ کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ ہر بزرگ کے حالاتِ زندگی ، ان کی تبلیغی اور اصلاحی جد و جہد ، ان کے سیرت و اخلاق کے مختلف پہلو ان کی دینی خدمات ، اُن کی تصانیف ، ان کے دور کے وہ عوامل جن میں انہوں نے اپنی شمع ہدایت روشن کی ، تفصیل سے آ جائیں ، خاص طور پر اس فلسفے یا واقعہ کو جس کی بنا پر علامہ اقبال اُن سے متاثر ہوئے ہیں ، وضاحت سے پیش کیا ہے -

کتاب کی ترتیب صوفیائے کرام کے سنہ وفات کے لحاظ سے رکھی گئی ہے -

صفحات : ۶۵۰ قیمت : ۴۵ روپے

ناشر

اقبال اکادمی پاکستان

۱۱۶ - میکلوڈ روڈ ، لاہور